© rasailojaraid.com

اخبار

۶ جولائی ۱۹۶۴ء

''حقیقی علم وہی ہے جس کی بنیاد ٹھوس حقائق پر ہو اور جو دنیا کی حقیقتوں سے مربوط ہو'' ڈاکٹر فضل الرحمن ، ڈائرکٹر مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی، کے اعزاز میں پاکستان اردو اکیڈیمی کی طرف سے ۶ جولائی کی شام کو دعوت استقبالیہ دی گئی - آپ نے اس تقریب میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا -

آپ نے کہا کہ کثرت میں وحدت ہی امت مسلمہ کی تشکیل کا راز ہے - امت مسلمہ کو ایک مرتبہ پھر دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے اسلام کی نئی تعبیرات کا کام در پیش ہے اور اسلامی بنیاد پر امت کی نئے سرے سے تشکیل ضروری ہے - انہوں نے علماء محققین اور ماہرین علوم اسلامی سے اس عظیم کام میں تعاون کی درخواست کی -

انہوں نے کہا کہ میں اپنے نقطۂ نظر میں تصحیح و ترمیم کے لئے ہمیشہ تیار ہوں - اور علماء اور ماہرین علوم اسلامی کو میرے طریق فکر میں جہاں بھی خامی نظر آئے میں ان کی اصلاح کا خیر مقدم کروں گا -

انہوں نے کہا کہ مرکزی ادارۂ تحقیقات اسلامی کو جو عظیم کام سپرد ہے ، اس میں اندرون ادارہ اور بیرون ادارہ دونوں علماء کی متحدہ کوششوں سے ہی مفید نتائج حاصل ہو سکتے ہیں -

تقریب میں شرکت کرنے والے مختلف علما میں ، حضرت مولینا خلیل عرب، مولانا عبدالعزیز میمنی ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، پروفیسر غلام سرور ، ڈاکٹر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صغیر حسن معصومی ' ڈاکٹر رفیق احمد' سید قدرت‌اللہ فاطمی اور میزبان مکرم مولینا اسدالقادری کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں -

مقررین نے ڈاکٹر فضل‌الرحمن صاحب کو خراج تحسین پیش کیا - سب نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ڈاکٹر صاحب کا علمی مقام وطن کی نسبت مغربی دنیا میں زیادہ مسلم ہے - خصوصاً قدرت‌اللہ فاطمی صاحب نے اس پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہم اس بات کے عادی ہوگئے ہیں کہ جب کسی کا علمی وقار باہر کی دنیا میں مسلم ہوجاتا ہے تب ہم اسے پہچاننا شروع کرتے ہیں - ہم علمی شہرت کی ''برآمد'' سے زیادہ اس کی ''درآمد'' کے قائل نظر آتے ہیں- باہر کی یہ مرعوبیت ویسے تو ہر شعبۂ حیات میں جاری ہے لیکن علمی دنیا میں یہ بہت خطرناک ہے -

سب مقررین نے یہ تسلیم کیا کہ ڈاکٹر صاحب کے تحقیقی مقالات جو اکثر جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں ، آپ کی علمی بصیرت اور دقیقہ رسی کا بین ثبوت ہیں - سب نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر صاحب کی قیادت میں ادارہ کا حلقۂ اثر زیادہ سے زیادہ وسیع ہوگا -

اخبار نویسوں کے سوال کے جواب میں ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ان کی تازہ تحقیقات کے بارے میں علماء کی طرف سے حوصلہ افزا جوابات وصول ہو رہے ہیں - انہوں نے امید ظاہر کی کہ ادارہ کے تحقیقاتی کاموں سے اسلام کی اشاعت میں بہت مدد ملے گی -

© rasailojaraid.com